اللہ تعالیٰ کی رحمت محسنوں کے قریب ہے۔ محسنین رمضان کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا مستقل ذریعہ بناتے ہیں

استغفار کے معانی خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا اپنی حمایت میں لے لے

ہر شخص کیلئے اس کی لیلۃ القدر وہ ہے جب وہ پاک صاف، ایمان میں مضبوط اور برائیوں کو اپنے سے دور کر دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 جولائی 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج 22واں روزہ گزر رہا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ہم اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت کے عشرے سے گزرتے ہوئے جہنم سے نجات دلانے والے عشرے سے گزر رہے ہیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہم نے ان دنوں کے فیض سے کچھ حاصل بھی کیا ہے یا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات بغیر کسی شرط کے نہیں ہوا کرتے، ان کے ساتھ بعض شرائط ہوتی ہیں۔ پس ان دنوں کی رحمت سے فیض پانے، مغفرت سے حصہ لینے اور جہنم سے نجات کے لئے بھی کچھ شرائط کا پابند ہونا ضروری ہے۔ ہمیں ان چیزوں سے فیض پانے کے لئے ان باتوں کی تلاش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت دو اقسام کی ہے، پہلی بطور احسان کے ہوتی ہے جس میں انسان کو کوشش نہیں کرنی پڑتی اور اللہ تعالیٰ کی اس رحمت سے تمام لوگ حصہ لے رہے ہیں۔ دوسری قسم کی رحمت اعمال کے ساتھ مشروط ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت محسنوں کے قریب ہے۔ اور محسن وہ ہے جو دوسروں سے نیک سلوک کرے، تقویٰ پر چلنے والا علم رکھنے والا اور تمام شرائط کے ساتھ کام کو پورا کرنے والا ہو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے جائیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ پس اگر دعائیں قبول کروانی ہیں تو پھر محسن بننا ضروری ہے۔ محسنین رمضان کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا مستقل ذریعہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس اس رحمت کو جذب کرنے کی ہمیں ضرورت ہے جو ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چونکہ شیطان ہر وقت ہمارے ساتھ لگا ہوا ہے۔ اس لئے اس رحمت کو حاصل کرنے کے بعد اس پر قائم رہنے کے لئے اگلے دس دن پھر اللہ تعالیٰ کی مدد اور طاقت تلاش کرو۔ اور وہ طاقت استغفار ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کا دوسرا عشرہ مغفرت کا موجب ہے۔ مومن وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ستاری اور رحمت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے جس کا اظہار اس کی عبادتوں، دوسرے نیک اعمال اور مستقل استغفار کرتے ہوئے ہو اور جب یہ ہو گا تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت ہمیں اپنی لپیٹ میں لیتی چلی جائے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ استغفار کے حقیقی معانی خدا تعالیٰ سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقے کے اندر لے لے۔ فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے دوسرے عشرے کو مغفرت کا عشرہ بیان فرما کر ہمیں اس طرف توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مستقل حصہ لینے کیلئے، اپنی فطری کمزوریوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار کرتے ہوئے اس کی پناہ میں آؤ۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے اکثر اس سوچ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مغفرت طلب کرتے ہوئے دوسرے عشرے سے گزرے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے جو یہ فرمایا ہے کہ رمضان کا آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے کا عشرہ ہے تو جب انسان اللہ تعالیٰ کی چادر میں بھی لپیٹ جائے، اس کی مغفرت سے روشنی کی طاقت پکڑ کر اس پر قائم بھی ہو جائے، پھر اگر مستقل اس کی مغفرت طلب کرتا رہے تو جہنم کے دروازے صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ ان تیس دنوں کی عبادات اور حقوق العباد اور حقوق اللہ کی ادائیگی اور توبہ واستغفار کی مستقل عادت ہمیشہ کے لئے بند کر دے گی۔ فرمایا کہ جہنم سے نجات بھی اس دنیا سے شروع ہوتی ہے اور جنت کا ملنا بھی اس دنیا میں ہوتا ہے اور ان دونوں کے وسیع اثرات مختلف حالتوں اور رنگوں میں انسان کو اگلے جہان میں ملتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخری عشرے میں ایک مومن کے لئے آنحضرت ﷺ نے لیلۃ القدر کی بھی خوشخبری عطا فرمائی ہے۔ لیلۃ القدر پانے کے لئے ایمان اور نفس کا محاسبہ ضروری قرار دیئے گئے ہیں۔ ہر وہ شخص جو روزوں اور لیلۃ القدر سے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے گزر رہا ہو اس کو اللہ تعالیٰ کی بخشش کی امید رکھنی چاہئے۔ پس ایک مومن کو ہر وقت یہ احساس رہے کہ خدا کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ فرمایا کہ نبی کے زمانہ کو بھی لیلۃ القدر کہا گیا ہے اور پھر فرمایا کہ ہر شخص کے لئے اس کی لیلۃ القدر وہ ہے جب وہ دنیا کی گندگیوں اور میلوں سے پاک اور صاف ہو گیا، اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم ہو گیا اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے تمام برائیوں کو اپنے سے دور کر دیا۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے بہت سے اس لیلۃ القدر کو بھی پانے والے ہوں جو قبولیت دعا کا خاص موقع ہے۔ آمین